پشاور کے قصہ خوانی بازار میں خودکش بم دھماکے پر الطاف حسین کا اظہار مذمت

جماعت اسلامی کے مقامی رہنما اور ڈی ایس پی سمیت درجنوں معصوم و بے گناہ افراد کے جاں بحق ہونے پر اظہار افسوس

معصوم و بے گناہ افراد کے خون سے ہولی کھیلنے والے عناصر انسان نہیں بلکہ درندے ہیں جو کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ الطاف حسین

دہشت گردی کا یہ عفریت دن بدن بڑھ رہا ہے اور پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے

لندن۔۔۔ 19 اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پشاور کے قصہ خوانی بازار میں خودکش بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور دہشت گردی کے اس واقعہ میں جماعت اسلامی کے مقامی رہنما اور ڈی ایس پی سمیت درجنوں معصوم و بے گناہ افراد کے جاں بحق ہونے پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ خودکش حملوں، بم دھماکوں اور دہشت گردی کے ذریعے معصوم و بے گناہ افراد کے خون سے ہولی کھیلنے والے عناصر انسان نہیں بلکہ درندے ہیں اور یہ عناصر کسی بھی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کا یہ عفریت دن بدن بڑھ رہا ہے اور پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے، دہشت گردی کی وارداتیں روز کا معمول بنتی جا رہی ہیں جن میں پولیس و سیکورٹی فورسز کے افسران و اہلکار، معصوم نوجوان، بزرگ، خواتین اور بچے نشانہ بن رہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے قصہ خوانی بازار میں خودکش بم دھماکے میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی صحتیابی کیلئے دعا کی۔ انہوں نے دھماکے میں جماعت اسلامی پشاور کے نائب امیر دوست محمد اور کارکنوں کے جاں بحق ہونے پر جماعت اسلامی کی قیادت سے بھی دلی تعزیت اور افسوس کا اظہار کیا۔

پشاور میں اسکول کے باہر بم دھماکوں پر الطاف حسین کا اظہار مذمت

سفاک دہشت گرد اس سے قبل بھی کئی اسکولوں، کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں کو تباہ کر چکے ہیں

لندن۔۔۔ 19 اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پشاور میں اسکول کے باہر بم دھماکوں کی شدید مذمت کی ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ سفاک دہشت گرد اس سے قبل بھی لڑکیوں کے اسکولوں، کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں کو بموں سے تباہ کر چکے ہیں اور آج پھر پشاور میں اسکول کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا گیا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ جناب الطاف حسین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ دہشت گردی کے اس واقعہ میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے واقعہ کے زخمیوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور ان کی صحتیابی کی دعا کی۔

ایم کیو ایم محاذ آرائی سے ہر قیمت پر گریز کرنا چاہتی ہے، اراکین رابطہ کمیٹی

ایم کیو ایم کی سیاسی سرگرمیوں کی راہ میں طرح طرح کی رکاوٹیں ڈالی جا رہی ہیں، پریس کانفرنس سے خطاب

راولپنڈی۔۔۔ 19 اپریل 2010ء

ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی نے لاہور میں ایم کیو ایم کے جلسہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے حامی ایم کیو ایم کو پنجاب میں پھیلنے سے روکنا چاہتے ہیں۔ ایم کیو ایم مرکزی رابطہ کمیٹی کے اراکین کنور نوید جمیل، شاہد لطیف اور ڈاکٹر علی حسین نے ایم این اے وسیم اختر، سہیل منصور کے ہمراہ پیر کو مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ہم سب کا وطن ہے اور ہر سیاسی جماعت کا یہ آئینی، قانونی، سیاسی اور جمہوری حق ہے کہ وہ ملک کے کسی بھی صوبہ اور شہر میں اپنی سیاسی سرگرمیاں انجام دے اور عوام تک اپنا سیاسی فکر و فلسفہ پہنچائے۔ اپنے اسی آئینی و جمہوری حق کے تحت ایم کیو ایم نے مورخہ 25 اپریل 2010ء کو پنجاب میں کنونشن منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلے میں اجازت حاصل کرنے کیلئے ہم نے لاہور کی انتظامیہ کو باقاعدہ درخواست دی لیکن ہمیں مینار پاکستان پر کنونشن کرنے کی اجازت نہیں دی اور یہ جواز پیش کیا کہ یہاں سیکورٹی کا مسئلہ اور دہشت گردی کا خطرہ ہے لہٰذا یہاں کسی بڑے جلسہ کی اجازت نہیں دی جا سکتی، ہم سے یہ کہا گیا کہ آپ کسی چاردیواری میں کنونشن منعقد کر سکتے ہیں۔ ہم نے اس بات کو اپنی انا کا مسئلہ نہیں بنایا اور پنجاب کے امن کی خاطر یہ فیصلہ کیا کہ پورے پنجاب کا کنونشن لاہور میں منعقد کرنے کے بجائے اسے تین شہروں میں تقسیم کر دیا جائے اور لاہور، راولپنڈی اور ملتان میں ایک ہی دن اور ایک ہی وقت میں کنونشن منعقد کئے جائیں۔ چنانچہ ہم نے لاہور میں قذافی سٹیڈیم کے قریب

واقع کلچرل کمپلیکس، راولپنڈی میں نیشنل کالج فار آرٹس کیمپس اور ملتان میں آرٹس کونسل کی چاردیواری میں کنونشن کے انعقاد کی اجازت حاصل کرنے کیلئے انتظامیہ کو دوبارہ درخواست دی لیکن کئی روز گزر جانے کے باوجود انتظامیہ کی جانب سے ہمیں اجازت نہیں دی گئی۔حکومت پنجاب نے ایم کیوایم کو لاہور کے کلچرل کمپلیکس میں بھی سیکورٹی کا بہانہ بنا کر کنونشن کی اجازت دینے سے انکار کردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ لاہور سمیت پنجاب کے تمام شہروں میں تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں حتیٰ کہ کالعدم تنظیموں کو بھی اپنے جلسے جلوس منعقد کرنے کی آزادی ہے،کسی جماعت کو جلسہ کرنے سے نہیں روکا گیا لیکن ایم کیوایم کو سیکورٹی کا بہانہ بنا کر لاہور میں جلسہ کرنے سے روکا جارہا ہے اور اس کی سیاسی سرگرمیوں کی راہ میں طرح طرح کی رکاوٹیں ڈالی جارہی ہیں،ہم سمجھتے ہیں کہ وہ لوگ جو ملک میں فرسودہ جاگیردارانہ نظام پر برقرار رکھنا چاہتے ہیں جو غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو موروثی اور خاندانی سیاسی کلچر کی زنجیروں میں جکڑے رکھنا چاہتے ہیں وہ ماضی کی طرح اب بھی پنجاب میں ایم کیوایم جیسی عوامی جماعت کو پھیلنے سے ہر قیمت پر روکنا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم محاذ آرائی سے ہر قیمت پر گریز کرنا چاہتی ہے اس لئے ہم نے 25اپریل کو لاہور کا کنونشن کلچرل کمپلیکس کے بجائے الحمراء ہال میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے جبکہ راولپنڈی میں کنونشن نیشنل کالج فار آرٹس کیمپس اور ملتان میں آرٹس کونسل میں منعقد ہوں گے۔انہوں نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے تمام کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ ان ہتھکنڈوں سے ہرگز مایوس اور دلبرداشتہ نہ ہوں بلکہ ثابت قدمی اور مستقل مزاجی سے تحریک کا پیغام پھیلاتے رہیں اور کنونشن کی تیاریاں جاری رکھیں۔

ایم کیوایم کی پنجاب آمد بارش کا پہلا قطرہ ہے جو عوامی سمندر بن کر پرامن انقلاب لائے گا،سیف یارخان

ہمارا جرم یہ ہے کہ ہم نے ملک کے کرپٹ نظام کو چیلنج کیا،فیصل سبزواری

ایم کیوایم کا طرہ امتیاز مثالی نظم وضبط اور خوداحتسابی نظام ہے،سیدرضاحیدر

ایم کیوایم جیسی جماعت ہی پنجاب کے عوام کی ضرورت ہے،ڈاکٹر راجہ الیگزینڈر

پنجاب کے عوام بھی جاگیرداروں اور موروثی سیاستدانوں کے شکنجے میں ہیں،نعمان سہگل

لاہور پریس کلب میں سیمینار سے مقررین کا خطاب

قومی تاجر رہنما لاہور کے نائب صدر خواجہ جہانگیر،میجر ریٹائرڈ ظہور،بابر میر،راجہ اعجاز،ڈاکٹر زاہد اقبال اور لاہور کے معروف تاجر وامپورٹر امجد خان کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت

لاہور(اسٹاف رپورٹر)19،اپریل2010ء

الحمراء آرٹس کونسل لاہور میں ایم کیوایم لاہور ریزیڈنٹس کمیٹی لاہور کے زیراہتمام پیر کو''پنجاب میں ایم کیوایم کی ضرورت کیوں؟''کے موضوع پر ہونے والے سیمینار کے مقررین نے اس امر کا برملا اظہار کیا ہے کہ ایم کیوایم ہی پنجاب کے عوام کی ضرورت ہے تاہم ایم کیوایم پنجاب میں ووٹ مانگنے نہیں آئی نہ ہی اس کے کوئی توسیع پسندانہ عزائم ہیں۔ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین ملک بھر اور پنجاب میں غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی کا قیام اور پاکستان کو ایک فلاحی ریاست بنانا چاہتے ہیں جس کا کچھ رول ماڈل سندھ کے شہری علاقوں میں موجود ہے۔لاہور پریس کلب میں سیمینار سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یارخان،سندھ اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپ کے ڈپٹی لیڈر اور صوبائی وزیر برائے امور نوجوان فیصل سبزواری،سندھ اسمبلی کے رکن سید رضا حیدر،سابق مشیر سندھ نعمان سہگل،لاہور میں قائم چرچ کے نمائندے،عیسائی رہنما اور ماہر تعلیم ڈاکٹر راجہ الیگزینڈر،ایم کیوایم لاہور زون کی جوائنٹ انچارج محترمہ پروین اختر،ایم کیوایم لاہور ریزیڈنٹس کمیٹی کے رکن ڈاکٹر افتخار حسین بخاری،مفکر ودانشور آئی بی پرویز اور دانشور ڈاکٹر محترمہ کنول فیروز نے بھی خطاب کیا۔سیمینار میں ڈاکٹرز،وکلاء،تاجر رہنما اور عمائدین شہر بڑی تعداد میں موجود تھے۔نظامت کے فرائض ڈاکٹر عاصم محمود خان نے انجام دیئے۔سیمینار سے اپنے خطاب میں سیف یارخان نے کہا کہ ایم کیوایم کی پنجاب آمد اور یہ سیمینار بارش کا پہلا وہ قطرہ ہے جو عوامی سمندر بن کر پرامن انقلاب لائے گا۔ایم کیوایم اور قائد تحریک الطاف حسین پنجاب میں بھی غریب ومتوسط طبقے کی حکمرانی اور سب کیلئے تعلیم وانصاف کے یکساں مواقع چاہتی ہے اور چاہتی ہے کہ پنجاب میں بھی غریب ومتوسط طبقے سے افراد اپنے حقوق کے حصول کیلئے باہر نکلیں اور اپنے مسائل خود حل کریں۔فیصل سبزواری نے کہا کہ پنجاب میں بھی ایم کیوایم کو خوشگوار شرفِ قبولیت حاصل ہورہا ہے،ہمارے پنجاب میں توسیع پسندانہ عزائم نہیں ہیں ایم کیوایم ملک کی اکثریتی غریب ومتوسط طبقے کی حکمرانی چاہتی ہے اور بہتر کردار رکھنے والوں کو ملک کی باگ دوڑ سونپنے کی خواہشمند ہے۔ایم کیوایم نے کسی حد تک یہ کام سندھ کے شہری علاقوں میں کردکھایا ہے جو اپنی مثال آپ ہے۔انہوں نے کہا کہ جن کو مسائل کا سامنا ہے اور جو بسوں اور منی بسوں میں سفر کرتے ہیں وہی اپنے مسائل کا بھرپور ادراک بھی رکھتے ہیں حکمرانی کا حق ایسے ہی لوگوں کا ہے جو نہ صرف اپنے مسائل کے حل کا ادراک بھی رکھتے ہوں اور اس کی خواہش بھی۔ایم کیوایم

پنجاب میں ووٹ مانگنے نہیں آئی ہم تو صرف الطاف حسین کا پیغام محبت لیکر پنجاب کے عوام کے پاس آئے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ اگر کوئی قائد تحریک الطاف حسین پر اعتبار نہیں کرتا تو نہ کرے لیکن اپنی صفوں سے غریب اور متوسط طبقے کے لوگوں کو سامنے لائے جو پنجاب اور اس کے عوام کو جاگیردارانہ اور فرسودہ سیاسی نظام سے چھٹکارا دلائے ۔فیصل سبزواری نے توقع ظاہر کی کہ پنجاب کے عوام اب اپنے حق میں بہتر اور قابل عمل فیصلے کریں گے ۔ایم کیوایم ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام کا خاتمہ چاہتی ہے اور اسی کے لئے شبانہ روز مصروف عمل ہے جب ہم ملک سے وڈیرانہ، جاگیردارانہ اور فرسودہ سیاسی نظام اور موروثی سیاست کے خاتمے کی بات کرتے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ ہم دہشت گرد ہیں ہم بھی تسلیم کرتے ہیں ان معنوں میں واقعی ہم دہشت گرد ہیں ۔ ہمارا جرم یہ ہے کہ ہم نے ملک کے کرپٹ نظام کو چیلنج کیا ہوا ہے یہی بات ہمارے مخالفین کو گراں گزرتی ہے لیکن ہم اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے ۔سید رضا حیدر نے کہا کہ ایم کیوایم کا طرہ امتیاز اس کا مثالی نظم وضبط اور خود احتسابی نظام ہے ایم کیوایم ایک سچ اور حقیقت ہے پنجاب کے عوام کو بھی ہماری طرح اپنی قسمت بدلنے کے لئے اہل لیکن غریب ومتوسط طبقے کے نمائندوں کا انتخاب کرنا ہوگا ۔انہوں نے اپیل کی کہ پنجاب کے عوام زیادہ سے زیادہ تعداد میں سیمینار میں شرکت کر کے اسے کامیاب بنائیں ایم کیوایم کی پنجاب کی ترقی اور خوشحالی چاہتی ہے اور بہت جلد پنجاب میں بھی پرامن عوامی انقلاب آئے گا جو جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور فرسودہ نظام کے رکھوالوں اور چاہنے والوں کو اپنے ساتھ بہا کر لے جائے گا ۔ڈاکٹر راجہ الیگزینڈر نے کہا کہ ملک کے حالات اس طرح کے ہیں کہ ہمیں بڑی شرمندگی محسوس ہوتی ہے بیرون ملک جاؤ تو عوام بھی ملک کے حالات کے حوالے سے ہم سے سوال کرتے ہیں، پاکستان مستقل طور پر بحرانوں کا شکار ہے جو ساری دنیا میں ہمارے لئے باعث شرمندگی بنے ہوئے ہیں ۔ارباب اختیار کا حال یہ ہے کہ وہ عوام کے مسائل حل کرنے کے بجائے مختلف حیلے بہالوں سے کام لے رہے ہیں ان حالات میں ضرورت اس بات کی ہے کہ ملک کے موجودہ نظام کو یکسر تبدیل کر دیا جائے اور عوام کی سوچ میں مثبت تبدیلی لائی جائے ۔انہوں نے کہا کہ میں نے خود جناب الطاف حسین کے افکار وخیالات کا گہرا مطالعہ کیا ہے اور سمجھتا ہوں کہ الطاف حسین کے افکار اور خیالات دیگر سیاسی رہنماؤں سے قطعی طور پر مختلف ہیں اور وہ واقعتاً ملک کو ایک عوامی فلاحی ریاست بنانا چاہتے ہیں ایم کیوایم جیسی جماعتیں ہی پنجاب کے عوام کی ضرورت ہے ۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم مسیحی عوام کے مسائل کے حل کی طرف مزید توجہ دے جو ایک نظریاتی جماعت ہے اور جہاں انسانیت کو اولیت دی جاتی ہے ۔نعمان سہگل نے کہا کہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کو وہاں وہ لوگ چلاتے ہیں جو میرٹ پر ہوتے ہیں، ایم کیوایم پاکستان میں بھی ایسے ہی میرٹ کی خواہش مند ہے اور جو بلا امتیاز، رنگ ونسل اور مذہب غریب ومتوسط طبقے کی حکمرانی چاہتی ہے جہاں سب کو ترقی کے یکساں مواقع حاصل ہوں ۔ بدقسمتی سے پنجاب کے عوام بھی جاگیرداروں اور موروثی سیاستدانوں کے شکنجے میں ہیں ایم کیوایم پنجاب کے عوام کو اس شکنجے سے آزادی دلا کر انہیں حق حکمرانی سونپنا چاہتی ہے ۔محترمہ پروین اختر نے کہا کہ ایم کیوایم میں خواتین کا بڑا احترام ہے جہاں ہر خاتون کو ماں، بہن اور بیٹی کا درجہ حاصل ہے ۔انہوں نے پنجاب بھر کی خواتین سے اپیل کی ہے کہ وہ 25، اپریل کو ہونے والے پنجاب کنونشن میں زیادہ سے زیادہ شرکت کر کے ثابت کر دیں کہ پنجاب کی خواتین بھی ایم کیوایم کے بھائیوں کے ساتھ ہیں ۔اس موقع پر قومی تاجر رہنما لاہور کے نائب صدر خواجہ جہانگیر، میجر ریٹائرڈ ظہور، بابر میر، راجہ اعجاز، ڈاکٹر زاہد اقبال اور لاہور کے معروف تاجر وامپورٹر امجد خان نے باقاعدہ طور پر متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا۔

عوام کی سیاسی آزادیوں پر عائد ہر قسم کی قدغنوں کا خاتمہ کیا جائے

ایم کیوایم لاہور ریزیڈنٹس کمیٹی کے تحت سیمینار میں پیش کی گئیں قراردادیں منظور

لاہور (اسٹاف رپورٹر) 19، اپریل 2010ء

الحمراء آرٹس کونسل لاہور میں ایم کیوایم لاہور ریزیڈنٹس کمیٹی لاہور زون کے زیر اہتمام پیر کو ’’پنجاب میں ایم کیوایم کی ضرورت کیوں؟‘‘ کے موضوع پر لاہور پریس کلب میں ہونے والے سیمینار میں مکمل اتفاق رائے سے چند قراردادیں بھی منظور کی گئیں ۔ یہ قرارداد متحدہ لائرز فورم لاہور کے انچارج مبین الدین قاضی نے پیش کیں ۔قراردادوں میں کہا گیا ہے کہ عوام کی سیاسی آزادیوں پر عائد ہر قسم کی قدغنوں کا خاتمہ کیا جائے اور ملک کے 98 فیصد غریب ومتوسط طبقے کے عوام اپنے جائز مفادات اور حقوق کے حصول کے لئے متحد ہو جائیں ۔ایک اور قرارداد کے ذریعے ملک میں دہشت گردی اور بنیاد پرستی کی بھی مذمت کی گئی اور دہشت گردی کا نشانہ بننے والے صحافی بھائیوں اور عوام کی شہادت پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ان کے لئے مغفرت کی دعا بھی کی گئی ۔ایک اور قرارداد کے ذریعے پنجاب کے عوام صحافیوں، وکلاء، طلباء، تاجروں، مزدوروں، کسانوں، محنت کشوں اور ہر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے درخواست کی گئی کہ وہ پنجاب کنونشن میں بھرپور شرکت کریں ۔

ایم کیوایم کے رہنماؤں کی پنجاب کنونشن کے سلسلے میں انتظامیہ کے اعلی حکام سے ملاقات اور انتظامات پر تبادلہ خیال

لاہور۔۔۔19،اپریل 2010ء

حق پرست رکن قومی اسمبلی اقبال قادری، سابق وزیر بلدیات سندھ محمد حسین، سابق مشیر سندھ نعمان سہگل اور ایم کیوایم صوبائی کمیٹی کے رکن عبدالخالق بلوچ نے پیر کے روز انتظامیہ کے اعلی حکام سے ملاقات کی اوران سے 25اپریل کو الحمراء آرٹس کونسل لاہور میں متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ہونے والے پنجاب کنونشن کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا جس کے دوران پنجاب کنونشن کے انعقاد کے موقع پر سیکورٹی اور ٹریفک کی روانی اور دیگر انتظامات کے حوالے سے تجاویز دیں۔اس موقع پر پولیس کے ان اعلیٰ افسران نے ایم کیوایم کے رہنماؤں کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا ایم کیوایم کے رہنماؤں نے اعلیٰ احکام کا شکریہ ادا کیا اور انہیں یقین دہانی کرائی کہ کنونشن کے انعقاد کے سلسلے میں ایم کیوایم مقامی انتظامیہ اور پنجاب حکومت سے بھرپور تعاون جاری رکھے گی۔

اپریل کا پنجاب کنونشن ثابت کردے گا کہ صوبہ پنجاب الطاف حسین کا مضبوط قلعہ ہے،میڈیکل ایڈ کمیٹی

کراچی۔۔۔19،اپریل 2010ء

ایم کیوایم میڈیکل ایڈکمیٹی کے ارکان نے کہا کہ 25اپریل کا دن ثابت کردے گا کہ صوبہ پنجاب الطاف حسین کے چاہنے والوں کا مضبوط قلعہ ہے،اس دن لاہور، راولپنڈی اور ملتان میں ہونیوالا پنجاب کنونشن ملک میں ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں کھولے گا۔زندہ دلان پنجاب نے جن سیاسی و مذہبی جماعتوں کو ووٹ دیئے انہوں نے ملک کے سب سے بڑے صوبے پنجاب اور یہاں کے غریب عوام کی خوشحالی کیلئے کچھ نہیں کیا۔اپنے ایک مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست کے خاتمہ کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے اور پاکستان میں غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی کا انقلاب لانا چاہتی ہے، پنجاب سمیت ملک بھر کے عوام تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کو آزمانے کے باوجود آج بھی بنیادی مسائل کا شکار ہیں تاہم 25اپریل کا پنجاب کنونشن میں ملک میں ترقی وخوشحالی کی نئی راہیں کھول دے گا۔انہوں نے کہا کہ استحصالی عناصر نے قائدتحریک الطاف حسین کا فلسفہ پنجاب میں پھیلنے سے روکنے کیلئے پنجاب میں ایم کیوایم کے خلاف منفی پروپگنڈہ کیا اور سازش کے تحت قائدتحریک الطاف حسین اور ایم کیوایم کو پنجاب کے عوام سے دوررکھا۔انہوں نے کہا کہ قائدتحریک الطاف حسین کے فکروفلسفے نے زندہ دلان پنجاب کو ایک بار پھر ایم کیوایم کے قریب کردیا اور ملک بھر کے عوام کی طرح پنجاب کے عوام بھی قائدتحریک الطاف حسین کو اپنا نجات دہندہ تسلیم کرچکے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ پنجاب کے عوام اپنے جائز حقوق کے حصول کیلئے حق پرستی کی تحریک میں پوری طرح شامل ہیں اور متحدہ کے پرچم تلے جمع ہیں۔انہوں نے کہا کہ اب وہ وقت آ گیا ہے کہ پنجاب کے عوام بھی ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم لیکر قائدتحریک الطاف حسین کے شانہ بشانہ حق پرستی کی جدوجہد میں شامل ہوجائیں اور ثابت کردیں کہ پنجاب بھی ایم کیوایم کا مضبوط قلعہ ہے۔میڈیکل ایڈکمیٹی کے اراکین نے پنجاب کے غیورعوام سے اپیل کی ہے کہ وہ حق پرستی کی تحریک کا بھرپور ساتھ دینے کیلئے تیار ہوجائیں اور 25اپریل کو ہاتھوں میں ایم کیوایم کا پرچم لیکر لاہور، ملتان اور راولپنڈی میں ہونے والے پنجاب کنونشن میں بھرپورانداز میں شرکت کرکے استحصالی عناصر کی جانب سے ایم کیوایم کے خلاف پھیلائے گئے تمام منفی پروپیگنڈوں کو مسترد کردیں۔

شعبہ اطلاعات کے جوائنٹ انچارج سیف عباس اور رکن سندھ اسمبلی عامر معین کی لاہور کے مدیران،اخبارات،کالم نگاروں اور ٹی وی اینکر پرسن سے ملاقات

لاہور۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے مرکزی شعبہ اطلاعات کے جوائنٹ انچارج سیف عباس اور حق پرست رکن سندھ اسمبلی عامر معین پیرزادہ نے پیر کو لاہور کے مدیران اخبارات، کالم نگاروں اور مختلف ٹی وی چینلز کے اینکر پرسن سے ان کے دفاتر میں ملاقات کی۔انہوں نے جنگ کے کالم نگار نذیر ناجی، روزنامہ پاکستان کے ایڈیٹرانچیف مجیب الرحمان شامی، روزنامہ خبریں کے اینکر منیر بلوچ، خبریں اخبار کے کالم نگار منیر بلوچ، نیوزون کے اینکر سجادمیر، ایکسپریس چینل کے مبشرلقمان کے علاوہ سماء ٹی وی چینل کے چیف بیوروحبیب اکرم سے ملاقات کی۔وہ کچھ دیر تک ان کے ہمراہ رہے ان تک قائدتحریک الطاف حسین کا سلام پہنچایا اوران کی خیریت دریافت کرنے کے علاوہ انہیں 25،اپریل کو الحمراء آرٹس کونسل میں ایم کیوایم کے تحت ہونے والے پنجاب کنونشن میں شرکت کی دعوت بھی دی۔مجیب الرحمان شامی سے ملاقات کے موقع پر سندھ اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپ کے ڈپٹی لیڈر اور صوبائی وزیر سندھ فیصل سبزواری بھی موجود تھے۔

غریب طلبہ کی محرومیاں دور کرنے کیلئے دوہرے تعلیمی نظام کا خاتمہ ایم کیوایم کا اولین مطالبہ ہے، ساجد احمد

طلبہ معاشرے میں تعلیمی پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے صحتمند معاشرے کو تشکیل دیتے ہیں منہاج الا براہیم

ملتان میں اے پی ایم ایس او کے تحت جنرل ورکرز اجلاس کی تقریب سے خطاب

ملتان۔۔۔19، اپریل 2010ء

ایم کیوایم ملک سے دوہرے تعلیمی نظام کا خاتمہ کرکے یکساں تعلیمی نظام رائج کرنا چاہتی ہے تاکہ غریب طلبہ میں بڑھتی ہوئی احساس محرومیاں ختم کرکے انہیں معاشرے میں اعلیٰ مقام دلایا جاسکے۔ یہ بات حق پرست رکن قومی اسمبلی ساجد احمد نے ملتان میں آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے زیراہتمام جنرل ورکرز اجلاس کی تقریب سے خطاب میں کہی۔ اجلاس میں ملتان کی مختلف جامعات اور کالجوں کے طلبہ نے اے پی ایم ایس او میں شمولیت کا اعلان بھی کیا۔ اس موقع پر مرکزی نشرواشاعت سیکریٹری منہاج الا ابراہیم اور مرکزی کمیٹی کے رکن عمران اعظم گاڈی، ملتان سٹی، ڈسٹرکٹ انچارجز و زونل کمیٹی ممبر راؤ فرمان سمیت کارکنان وطلبہ کی کثیر تعداد موجود تھی۔ ساجد احمد نے کہا کہ طلبہ کسی بھی قوم کا باشعور طبقہ ہوتا ہے جو کہ معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور ملک کی ترقی میں اپنی مثبت صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 62 سالوں سے ہمارے ملک میں رائج طبقاتی تعلیمی نظام نے میرٹ کا قتل عام کیا ہے اور باشعور نوجوانوں کے مستقبل کو تاریک کیا اور جس نے طلبہ میں احساس محرومیوں کو جنم دیا اور انہیں تعلیم سے دور کرنے کی نت نئی سازشیں بھی کی گئیں اور ان پر تعلیمی دروازے بند کردیئے گئے ان کا استحصال کیا جاتا رہا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم غریب ومتوسط طبقے کی نمائندہ جماعت ہے جو فرسودہ نظام کے خلاف عملی جدوجہد کررہی ہے، ایم کیوایم ملک سے دوہرے تعلیمی نظام کا جڑ سے خاتمہ کرکے یکساں تعلیمی نظام رائج کرنا چاہتی ہے اور چاہتی ہے کہ غریب ومتوسط طبقے کے باصلاحیت طلبہ وطالبات سیاسی میدان میں آگے آئیں اور معاشرے سے برائیوں کے خاتمے کیلئے ہرممکن کوشش کریں اگر آج طلبہ معاشرے کی ترقی میں اپنی خدمات پیش کرینگے تو کل انکی آنے والی نسلیں اپنے بہتر مستقبل کو یقینی بنا سکیں گے۔ اس موقع پر اے پی ایم ایس او کے مرکزی نشرو شاعت سیکرٹری منہاج الا براہیم نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ معاشرے میں تعلیمی پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے صحتمند معاشرے کو تشکیل دیتے ہیں جو کہ باشعور طبقے کی نمائندگی کرتا ہے اے پی ایم ایس او واحد طلبہ تنظیم ہے جو کہ 98ء فیصد مظلوم ومحکوم طلبہ کے حقوق کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او چاہتی ہے کہ طلبہ کو یکساں تعلیمی مواقع حاصل ہوں اور انہیں بہتر تعلیم فراہم کی جائے۔ آپ طلبہ کو بانی وقائد تحریک جناب الطاف حسین کے فراہم کردہ پلیٹ فارم سے متحد ومنظم ہونا ہوگا اور دور حاضر کے مطابق جدید تعلیم حاصل کرنے ہوگی۔ انہوں نے مختلف جامعات وکالجز کے طلبہ کی اے پی ایم ایس او میں شمولیت اختیار کرنے پر انہیں تہہ دل سے مبارکباد پیش کی اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔

NIRC کے فل بینچ نے پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن لمیٹڈ کے ریفرنڈم میں متحدہ قومی موومنٹ کی حمایت یافتہ ایمپلائز یونین کو کامیاب قرار دیدیا

رابطہ کمیٹی سمیت انچارج لیبر ڈویژن اور اراکین کا فتح کے شاندار فیصلے پر NIRC سے اظہار تشکر، محنت کشوں کو مبارکباد

کراچی۔۔۔19، اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ لیبر ڈویژن انچارج وسیم قریشی اور دیگر اراکین نے پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن لمیٹڈ میں ہونے والے ریفرنڈم میں ایم کیوایم کی حمایت یافتہ ایمپلائز یونین انتخابی نشان (شاہین) کو (CBA) بننے پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی ہے اور اسے حق پرستوں کی شاندار فتح قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں لیبر ڈویژن کے انچارج ومرکزی اراکین نے کہا کہ فتح ہمیشہ حق کی ہوتی ہے اور اوچھے ہتھکنڈے اور منفی پروپیگنڈوں سے حق کو دبایا نہیں جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ NIRC کا فیصلہ PTCL کے ملازمین کیلئے یہ خوش آئند ہے کیونکہ ایمپلائز یونین عہدیداران اور کارکنان نے بلاتفریق رنگ ونسل محنت کشوں کی خدمت کو اپنا شعار بنا کران کے مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہیں۔ انہوں نے ایک بار پھر تمام ملازمین وعہدیداران کو ایمپلائز یونین کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے اور فیصلے کو سراہا۔ دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے بھی کمیونی کیشن لمیٹڈ کے ریفرنڈم میں ایم کیوایم کی حمایت یافتہ ایمپلائز یونین کی کامیابی پر مبارکباد پیش کی ہے اور اسے سچ وحق کی فتح قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ NIRC کے فل بینچ نے پاکستان ٹیلی کمیونی کیشن لمیٹڈ کے ریفرنڈم میں ایم کیوایم کی حمایت یافتہ ایمپلائز یونین کو کامیاب قرار دیدیا۔ ریفرنڈم کے نتائج روک لئے گئے تھے جس کے بعد ایمپلائز یونین نے کیس NIRC میں داخل کیا۔

☆☆☆☆☆